میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ اردن

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 15 رمضان ، 1443ھ | 16/04/2022 | نمبر: 1443/20

پریس ریلیز

اردن کی حکومت کی جانب سے مسجد اقصی اور نمازیوں پر تشدد کی محض مذمت امت کے ساتھ بے وفائی ہے جبکہ یہود کو اس بات کی دعوت ہے کہ وہ اپنی سرکشی جاری رکھیں

یہودی وجود کے بزدل سپاہیوں نے جمعہ 14 رمضان کی صبح مسجد اقصی پر دھاوا بول دیا اور نمازیوں، اعتکاف میں بیٹے مسلمانوں اور پہرا دینے والوں کے خلاف ربر کی گولیوں اور آنسو گیس کا بے دریغ استعمال کیا۔ انہوں نے مسجد کی حرمت کو پامال کیا، جوتوں سمیت مصلے کو روندا، نمازیوں کی ہڈیاں توڑ ڈالی اور خواتین پر تشدد کیا۔ یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب یہودی آباد کار مسجد اقصی کی توہین اور وہاں اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے کی دھمکی دے رہے تھے، تاکہ مسلمانوں پر ظلم کرتے ہوئے وہاں اپنے لیے قدم رکھنے کی جگہ حاصل کر سکیں۔

اس بار اردنی حکومت نے وزارت خارجہ کے زبانی "سخت الفاظ" میں مذمت کے سوا کچھ نہیں کیا، اسی طرح وزارت کے ترجمان سفیر ھیثم ابوالفول نے کہا: "مقدس مسجد اقصی پر حملہ /بیت المقدس کے ساتھ ساتھ نمازیوں پر حملہ واضح طور پر مقدسات کی پامالی ہے۔ یہ ایک قابل مذمت اور ناقابل قبول اقدام ہے۔ 'اسرائیلی' حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ حرم سے فوراً پولیس اور اسپیشل فورس کو ہٹادے"۔

مقدسات اور اقصی کے متولی ہونے کا دعوی کرنے والی اردنی حکومت کی جانب سے یہودی مظالم کی مذمت اگر حقیقی ہوتی اور واقعی وہ اس اقدام کی مذمت کرتے اور اس کو ناقابل قبول سمجھتے تو یہودی وجود کے ساتھ ذلت آمیز معاہدات ختم کرتے اور تعلقات منقطع کرتے، اور اس کے ساتھ وہ تمام معاہدات ختم کرتے جو اس وجود کو جینے کے اسباب مہیا کر رہے ہیں بلکہ اس کو مزید سرکشی پر اکسا رہے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اردن کی حکومت اس غاصب وجود کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے افواج کو متحرک کرتی جو کہ ایسا کرنے کی طاقت اور شوق رکھتی ہے۔ مگر استعمار کے غلام ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ یہودی حکام سے پولیس کو مسجد اقصی سے ہٹانے کی درخواست کر رہے ہیں جبکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ صرف بکواس ہے کیونکہ یہود ایک ہی زبان کو سمجھتے ہیں، اور وہ طاقت اور قوت کی

زبان ہے جس سے وہ لرزہ براندام ہوتے ہیں جو نہ صرف ان کو مسجد اقصیٰ سے بلکہ پورے فلسطین سے نکال باہر کرے گی۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ﴾

"ان کو وہاں سے نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے۔"(البقرۃ،2:191)۔

اے معزز امت۔۔۔اے اہل اردن! ایجنٹ حکومتیں بے نقاب ہو چکی ہیں کہ انہوں نے فلسطین،اس کے لوگوں اور مسجد اقصیٰ کو بے یارو مددگار چھوڑ دیا ہے۔ صرف آج مسجد اقصیٰ،اس کے نمازیوں اور اعتکاف میں بیٹھے ہوئے لوگوں پر مجرمانہ تشدد کی وجہ سے وہ آج بے نقاب نہیں ہوئے۔در حقیقت وہ بہت عرصہ قبل بے نقاب ہو چکے ہیں۔در حقیقت یہودی افواج اور ان کے آباد کاروں کے حملوں کی وجہ سے سخت ترین چٹانیں ٹوٹ جاتی ہیں، پھر بھی شرمناک اور حقیر اردن کی حکومت عزت، خود مختاری اور ولایت کا دعویٰ کرتے ہوئے بھی یہودیوں کے ساتھ اپنے تعلقات پر قائم ہے! آپ کے سامنے ایک ہی راستہ ہے کہ ان حکومتوں سے بیزار ہونے کا واضح اعلان کریں تاکہ یہ آپ کی افواج کو یہود، ان کے وجود،اور ان کی حکومتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے نہیں بلکہ آپ کی، آپ کی مقدسات اور آپ کی سرزمین کی حفاظت کے لیے حرکت میں لائیں۔ اس طرح آپ القدس اور رسول اللہ ﷺ کے مقام معراج کی آزادی میں اللہ تعالیٰ کے وعدے اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو پورا کرنے میں سبقت لے جاؤ گے۔

﴿وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾

"اگر وہ دین کی بنیاد پر تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد تم پر فرض ہے۔"(الانفال،8:72)

میڈیا آفس حزب التحریر ولایہ اردن